

خوش الحانی سے تلاوت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشق قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھ اور درجات میں ترقی کرتا جا۔ اور اسی طرح خوش الحانی سے پڑھ جس طرح دنیا میں پڑھتا تھا۔ تیرا مقام اس آخری آیت تک ترقی پذیر ہے جو تو تلاوت کرے گا۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرء حرفاً)

CPL
61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 20- اپریل 2000ء - 14 محرم 1421 ہجری - 20 شہادت 1379 شمسی - جلد 5C-85 نمبر 87

تمام احمدی ہو میو پیٹھس

متوجہ ہوں

○ شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کے تحت ”طاہر ہو میو پیٹھک کلینک اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ“ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ ہو میو پیٹھی کے میدان میں وسیع تحقیقات کے لئے تمام احمدی ہو میو پیٹھس کا تعاون درکار ہے۔ اس سلسلہ کے پہلے مرحلہ میں تمام احمدی ہو میو پیٹھس کی ادارے میں رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ہو میو پیٹھس کے درج ذیل کوائف درکار ہیں۔

1- نام

2- ولدیت

3- تاریخ پیدائش

4- تعلیم

5- D.H.M.S پاس کرنے کی صورت میں نیشنل کونسل فار ہو میو پیٹھی پاکستان کارجریشن نمبر

6- ایک ماہ میں اوسطاً کتنے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔

7- کتنے عرصہ سے ہو میو پیٹھی پر عیش کر رہے ہیں۔

8- کیا آپ ایک فری ڈسپنری بھی چلا رہے ہیں۔

9- ہو میو پیٹھی کی کونسی کتب / لٹریچر زیر مطالعہ رہا ہے۔

10- ہو میو پیٹھک پر عیش کے علاوہ دیگر مصروفیات کیا ہیں۔

11- مکمل پتہ رہائش مع فون نمبر / فیکس

12- مکمل پتہ کلینک مع فون نمبر / فیکس

13- E Mail ایڈریس

یہ تمام کوائف 25- اپریل تک صدر صاحب کمیٹی

ہو میو پیٹھی ایوان محمودیہ یا Email ایڈریس

drwaqar@brain.net.pk

پہنچائیں۔ جزاکم اللہ

(شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمودیہ)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ امیران راہ مولانا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے درد مندانه درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

10- اپریل 1907ء اچھی تلاوت کو پسند فرمانا

بوقت سیر

صبح کو حضرت سیر کے واسطے تشریف لے گئے۔ خدام ساتھ تھے۔ حافظ محبوب الرحمن صاحب جو کہ اخویم منشی حبیب الرحمن صاحب رئیس حاجی پورہ اور بھائی جان منشی ظفر احمد صاحب کے عزیزوں میں سے ہیں ساتھ تھے۔ حضرت نے حافظ صاحب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ:-

یہ قرآن شریف اچھا پڑھتے ہیں اور میں نے اسی واسطے ان کو یہاں رکھ لیا ہے کہ ہر روز ان سے قرآن شریف سنا کریں گے۔ مجھے بہت شوق ہے کہ کوئی شخص عمدہ، صحیح، خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے والا ہو تو اس سے سنا کروں۔

پھر حافظ صاحب موصوف کو مخاطب کر کے حضرت نے فرمایا کہ:

آج آپ سیر میں کچھ سنائیں چنانچہ تھوڑی دور جا کر آپ نہایت سادگی کے ساتھ ایک کھیت کے کنارے زمین پر بیٹھ گئے اور تمام خدام بھی زمین پر بیٹھ گئے اور حافظ صاحب نے نہایت خوش الحانی سے سورہ دہر پڑھی جس کے بعد آپ سیر کے واسطے آگے تشریف لے گئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 197)

قرآن شریف کس طرح پڑھا جاوے؟

حضرت اقدس نے فرمایا:-

قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے (-) یعنی بہت ایسے قرآن کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اس پر قرآن مجید لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 157)

پُر اثر کلام

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ ازد شنوعہ کا ایک آدمی جس کا نام ضاد تھا مکہ میں آیا۔ وہ دم درود اور جھاڑ پھونک کرتا تھا اس نے مکہ کے بعض بیوقوفوں سے سنا کہ محمد (ﷺ) دیوانہ ہو گیا ہے اس پر اس نے دل میں خیال کیا کہ اگر میں ان کے پاس جاؤں اور ان کو دم کروں تو شاید اللہ تعالیٰ انہیں شفاء دے دے۔ چنانچہ وہ حضورؐ سے ملے اور کہا اے محمد! میں دیوانگی کی اس بیماری کا دم کرتا ہوں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دم کی وجہ سے آپ کو شفاء دے گا۔ اس پر آنحضرتؐ نے سب تعریف اللہ کے لئے ہے سو ہم اسی کی حمد کرتے ہیں، ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔ اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ ٹھہرائے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد اس کا بندہ اور رسول ہے۔ اس کے بعد آپؐ کچھ فرماتے لگے تو ضاد نے کہا: ذرا یہی کلمات دوبارہ فرمائیے۔ چنانچہ حضورؐ نے تین بار ان کلمات کو دوہرایا۔ اس پر ضاد نے کہا میں نے بڑے بڑے کانٹوں اور جادو گروں کا کلام سنا ہے۔ شعراء کو بھی سنا ہے۔ لیکن ایسا پُر اثر کلام میں نے کسی سے نہیں سنا جیسا آپؐ سے سنا ہے۔ یہ تو سمندر کی گہرائی تک اثر کرنے والا کلام ہے

دلبر مرابی ہے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

ان کے ایک آدمی کا تعاقب کیا۔ جب ہم نے اس کو جالیا اور اسے مغلوب کر لیا تو وہ بول اٹھا خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یعنی اس نے اظہار کیا کہ وہ مسلمان ہے۔ اس بات پر میرا انصاری ساتھی تورک گیا لیکن میں نے اسے قتل کر کے چھوڑا۔ جب ہم مدینہ واپس آئے اور آنحضرتؐ سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا: اے اسامہ! کلمہ توحید پڑھ لینے کے باوجود اسے قتل کر دیا؟ کیا تو نے اس کے لالہ الا اللہ کہنے کے باوجود اسے قتل کر دیا؟ آپؐ بار بار یہ دہراتے جا رہے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے تمنا کی، کاش میں آج سے پہلے مسلمان ہی نہ ہوتا۔ (تاکہ یہ غلطی مجھ سے سرزد ہی نہ ہوتی)

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ کیا جبکہ اس نے لالہ الا اللہ کا اقرار کر لیا تو پھر بھی تو نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! اس نے ہتھیار کے ڈر سے ایسا کہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تو کیوں نہ تو نے اس کا دل چر کر دیکھا کہ اس نے دل سے کہا ہے یا نہیں۔ حضورؐ نے یہ بات اتنی بار دہرائی کہ میں تمنا کرنے لگا کہ کاش میں آج ہی مسلمان

یعنی دل میں اتر جانے والا ہے۔ اپنا ہاتھ بڑھائیے میں بیعت کرتا ہوں اور اسلام قبول کرتا ہوں چنانچہ اس نے بیعت کی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اپنی قوم کی طرف سے بھی تم یہی بیعت کرو۔ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ (آپؐ جب مدینہ تشریف لے گئے تو آپؐ نے اس قبیلہ کے علاقہ کی طرف ایک مہم بھیجی امیر لشکر نے اپنے فوجیوں کو کہا کیا ان لوگوں کی کوئی چیز ان کی اجازت کے بغیر کسی نے لی ہے؟ ایک شخص نے کہا۔ ہاں میں نے ایک لوٹا لیا ہے۔ امیر لشکر نے اسے کہا کہ اسے واپس کر دو کیونکہ ان کا تعلق ضاد کی قوم سے ہے (اور ان کو امان حاصل ہے) (مسلم کتاب الجمعہ باب تخفیف الصلوٰۃ)

کاش میں آج مسلمان ہوا ہوتا

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے ہمیں جبینہ قبیلہ کے مغلستان کی طرف بھیجا جنہوں نے بعض مسلمانوں کو قتل کر کے جلا دیا تھا۔ ہم نے صبح ان کے چشموں پر ہی ان کو جالیا۔ میں نے اور ایک انصاری نے

ہوا ہوتا تاکہ یہ غلطی میرے نامہ اعمال میں نہ لکھی جاتی) (بخاری کتاب المغازی باب بعث النبی اسامہ)

تم اسے قتل نہیں کر سکتے

حضرت عبید اللہ بن عدیؓ بیان کرتے ہیں کہ مقداد بن عمرو کندیؓ جو جنگ بدر میں شامل ہوئے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے آنحضرتؐ سے دریافت کیا کہ حضور اگر کسی کافر سے میری مدد بھیج ہو جائے اور وہ تلوار سے میرا ہاتھ کاٹ ڈالے پھر اپنے بچاؤ کی خاطر درخت کی اوٹ میں ہو جائے اور کہے کہ میں خدا پر ایمان لاتا ہوں تو کیا میں اسے اس کے یہ کہنے کے بعد قتل کر سکتا ہوں؟ حضورؐ نے فرمایا نہیں تم اسے قتل نہیں کر سکتے۔ مقداد نے عرض کیا حضور! اس نے تو میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے پھر اپنی جان بچانے کی خاطر یہ کہہ رہا ہے تو کیا میں اسے قتل نہ کر دوں؟ حضورؐ نے فرمایا۔ نہیں جب وہ ایمان کا اقرار کرتا ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکتے۔ اگر تم اس اقرار کے بعد اسے قتل کر دو گے تو تم اس مقام پر ہو گے جس پر وہ تھا۔ یعنی وہ مومن اور تم کافر قرار پاؤ گے۔

(بخاری کتاب الديات)

8-25 a.m.	نارو میچین سیکھے
8-55 a.m.	فرائیسی پروگرام۔
10-05 a.m.	ملاوت۔ خبریں
10-30 a.m.	چلڈرنگ کلاس۔ نمبر 64
11-05 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-15 p.m.	روحانی خزائن۔
12-55 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 305
2-00 p.m.	اردو کلاس نمبر 265
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	ملاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m.	فرائیسی سیکھے۔
5-00 p.m.	بنگالی ملاقات (نئی)
اپریل	(ریکارڈنگ: 18-)
2000ء	
6-00 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	لقاء مع القرآن کلاس نمبر 85
8-35 p.m.	چلڈرنگ کارنز۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	ملاوت۔ سیرت النبی ﷺ
بدھ 26- اپریل 2000ء	
12-30 a.m.	ایم ٹی اے ناروے
1-00 a.m.	بنگالی ملاقات۔
2-00 a.m.	ہماری کائنات۔
2-25 a.m.	لقاء مع القرآن کلاس نمبر 85

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 24- اپریل 2000ء

4-05 p.m.	ملاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	نارو میچین سیکھے۔
5-10 p.m.	فرائیسی پروگرام۔
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 114
8-20 p.m.	چلڈرنگ کلاس۔ نمبر 64
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	ملاوت۔
12-45 a.m.	بوسنین پروگرام۔
1-20 a.m.	درس القرآن
2-50 a.m.	ناصرات اور بیگ بڈ سے ملاقات
4-05 a.m.	ملاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنگ کارنز۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 304
6-15 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-30 a.m.	ایم ٹی اے درائی۔
6-55 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 264
8-15 a.m.	چائنیز سیکھے
8-55 a.m.	ناصرات اور بیگ بڈ سے ملاقات۔
10-05 a.m.	ملاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m.	چلڈرنگ کارنز۔
11-05 a.m.	درس القرآن نمبر 3
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 304
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 264
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔

منگل 25- اپریل 2000ء

12-15 a.m.	ترکی پروگرام۔
12-45 a.m.	فرائیسی پروگرام۔
1-45 a.m.	روحانی خزائن۔
2-25 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 114
3-35 a.m.	نارو میچین سیکھے۔
4-05 a.m.	ملاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنگ کلاس۔ نمبر 64
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 305
6-30 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-05 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 265

مرتبہ: محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب

ماخوذ ”روایا و کشف سیدنا محمود“

خوابوں کے بعض اصول اور تعبیریں

از افاضات سیدنا حضرت مصلح موعود

منذر روایا

دسمبر 1929ء کو ایک اپنی روایا کے سلسلہ میں فرمایا کہ ”تشریح نہیں کرتا یہ منع ہے کیونکہ منذر روایا کا بیان کرنا بعض اوقات اس کے پورا کرنے کا موجب ہو جاتا ہے۔ (ص 96)

عبد القادر

جنوری 1933ء میں اپنی ایک روایا کے ذکر میں فرمایا کہ ”مجھے اللہ تعالیٰ نے عبد القادر بنایا ہے..... عبد القادر سے مراد ہے کہ بندہ ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کے سب کام اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جاتے ہیں اور کوئی خواہ کتنا طاقتور کیوں نہ ہو اس پر حملہ نہیں کر سکتا حملہ ہمیشہ کمزوریوں کی وجہ سے ہوتا ہے مگر جس کا کھانا پینا پھینا بھی عبادت ہو جائے اس پر حملہ کرنا خدا پر حملہ کرنا ہوتا ہے۔“ (ص 102)

فتح و ظفر

سیدنا حضرت مصلح موعود نومبر 1934ء کی اپنی ایک روایا کا ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ:-

چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نے ”میرے کندھوں اور سینہ کے اوپر کے حصہ پر بوسے دینے شروع کئے ہیں اور نہایت رقت کی حالت میں ان پر طاری ہے اور وہ بوسے بھی دیتے جاتے ہیں اور یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ میرے آقا میرا جسم اور روح آپ پر قربان ہوں کیا آپ نے خاص میری ذات سے قربانی چاہی ہے؟ میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اول تو اس میں چوہدری صاحب کے اخلاص کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کیا ہے کہ انشاء اللہ جس قربانی کا ان سے مطالبہ کیا گیا خواہ کوئی ہی حالات ہوں وہ اس قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ دوسرے یہ کہ ظفر اللہ خاں سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی فتح ہے اور ذات سے قربانی کی اپیل سے مصلیٰ نصر اللہ کی آیت مراد ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے اپیل کی گئی تو وہ آگئی اور سینہ اور کندھوں کو بوسہ دینے سے مراد علم اور یقین کی زیادتی اور طاقت کی زیادتی ہے اور آقا کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ فتح اور ظفر مومن کے غلام ہوتے ہیں اور اسے کوئی شکست نہیں دے سکتا اور جسم اور روح کی قربانی سے مراد قربانیاں اور دعاؤں کے ذریعہ سے نصرت ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں اور فرشتوں کی طرف سے ہمیں حاصل ہوں گی۔“ (ص 109-110)

تسکین

نومبر 1934ء میں فرمایا ”کہ میں نے یہ نظارہ دیکھا کہ... کسی شخص نے ایک چیز انہیں (اہل خانہ کو) دی کہ سید ولی اللہ شاہ صاحب نے بھجوائی ہے انہوں نے لا کر مجھے دی کہ غلام نبی صاحب گلکار یہ قدرتی برف لائے ہیں کہ سید ولی اللہ صاحب نے دی ہے وہ برف ایک سفید تولے

دھاگا نکالا اور اسے ذرا کھینچا تو وہ بالکل ٹوٹ گیا اور کچھ روئی سی نکل آئی اور فرمانے لگے کہ یہ تو بالکل بوسیدہ ہے دیکھو اس کے تو دھاگے بھی اب بوسیدہ ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا کہ اس کا یہاں علاج نہیں ولایت میں تو اس کا علاج ہو سکتا ہے۔“

فرمایا ”جرا ب سے مراد یہی ہی تھی جو اس حد تک کمزور ہو گئی تھی کہ اب وہ بچ نہیں سکتی تھی۔“ (ص 86)

چنے

دسمبر 1924ء میں فرمایا ”چنے خواب میں غم پر دلالت کرتے ہیں“ (ص 87)

جسمانی صحت کا خیال

نومبر 1925ء میں حضور نے ”روایا“ میں دیکھا کہ موجودہ جامع بیت الذکر بہت وسیع ہے اتنی وسیع تو نہیں کہ جہاں تک نظر جاتی ہے مگر بہت وسیع ہے دور تک پھیلی ہوئی ہے نمازی بھی بہت کثیر ہیں جن کو میں نے تین مہینوں کی ہیں..... دوسری یہ کہ جماعت کے لوگوں کو چاہئے مرکزی کاموں میں زیادہ دلچسپی لیں اور تیسری یہ کہ ہمارے لئے ضروری ہے کہ اپنی آئندہ نسلوں کی صحت کا خیال رکھیں اور صحت کرتے ہوئے میں نے یہ الفاظ کہے ہیں کہ ہماری آئندہ نسلوں کے لئے ہماری نسبت ہزار گنا زیادہ کام درپیش ہیں جس کے اٹھانے کے لئے ان کے کندھے اتنے ہی چوڑے ہونے چاہئیں۔

یہ خواب ایک بہت بڑی بشارت بھی اپنے اندر رکھتی ہے اور وہ یہ کہ جب ہماری اگلی پود کام کرنے کے قابل ہوگی تو اس وقت جماعت لاکھوں سے بڑھ کر کروڑوں تک پہنچ جائے گی مگر اس میں یہ بھی پتلا گیا ہے کہ ہمیں جسمانی صحت کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ (ص 88)

وفات

1926ء میں فرمایا کہ ”میں نے روایا میں دیکھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم آئے ہیں... اور حضرت (مصحح موعود ناقل) صاحب بھی آئے ہیں۔ زین الدین صاحب کو لے جانا ہے میں نے سمجھ لیا کہ یہ روایا ان کی موت پر دلالت کرتی ہے ان کی عمر 95 یا سو سال کے قریب تھی۔“ (ص 92)

وانت

کیم فروری 1935ء کو فرمایا کہ ”اگر تو دیکھا جائے کہ دانت گر کر مٹی میں مل گئے ہیں تو اس کی تعبیر موت ہوتی ہے لیکن اگر یہ دیکھا جائے کہ مٹی میں نہیں ملے اور ہاتھ میں یا کسی اور جگہ محفوظ جگہ میں ہیں اور صاف ہیں تو اس کی تعبیر لمبی عمر ہوتی ہے۔“ (ص 134)

جرا ب

دسمبر 1924ء میں فرمایا کہ ”سیدہ امہ الحی صاحبہ بنت حضرت خلیفہ اول کی وفات سے پہلے دیکھا کہ ”حضرت مولوی صاحب خلیفہ اول تشریف لائے ہیں اور میرے پاس چارپائی پر بیٹھ گئے ہیں ان کا رنگ بالکل زرد ہے۔ آپ نے میرے پاؤں کی جرا ب کو پکڑا اور فرمایا یہ جرا ب تو بالکل بوسیدہ ہو گئی ہے پھر اس میں سے ایک

سیدنا حضرت مصلح موعود کے روایا و کشف پر مشتمل ایک بہت جامع کتاب فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ”روایا و کشف سیدنا محمود“ کے عنوان سے شائع ہو چکی ہے۔ جس میں حضور نے خوابوں کے ساتھ ساتھ ان کے متعلق قیمتی اصول اور تعبیریں بھی بیان کی ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ خوابوں کی تعبیر ایک نازک امر ہے۔ اور ہر شخص کے لئے کسی چیز کی ایک ہی تعبیر ہونا ضروری نہیں۔ خواب کی تعبیر میں بہت سے عوامل کارفرما ہوتے ہیں اس لئے اس مضمون سے احتیاط سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

مرنے کی تعبیر

1916ء میں فرمایا کہ ”مرنے کی ایک تعبیر مرتد ہونا بھی ہے۔“ (ص 45)

بھینس

نومبر 1923ء میں فرمایا کہ ”تعبیر روایا میں بھینس کی تعبیر دبا یا بیماری ہوتی ہے اور طاعون سے مراد بھی عام بیماری یا کوئی وبا ہوتی ہے اور طاعون بھی ہو سکتی ہے۔“ (ص 76)

مولی

دسمبر 1923ء میں فرمایا کہ ”مولی غم پر دلالت کرتی ہے اور کھیت سے اکھاڑنے کا مطلب جماعت سے جدا کرنا ہے۔“ (ص 77)

تندرستی

1924ء میں فرمایا کہ ”میر صاحب (حضرت میر ناصر نواب صاحب ناقل) کو تندرست دیکھا جس کے معنی موت کے ہیں کیونکہ بڑھاپے سے تندرستی بعد الموت ہی حاصل ہوتی ہے۔“ (ص 85)

مورخہ 15 دسمبر 1948ء کو فرمایا کہ:-
”بیمار کو تندرست اور جوان دیکھنے کی تعبیر اکثر موت ہوتی ہے۔“ (ص 403)

مریض کی صحت

مورخہ 18- نومبر 1950ء کو ایک کشف کا ذکر کر کے فرمایا کہ:-

”خواب میں مریض کو یکدم تندرست ہونا دیکھنا عام طور پر منذر ہوتا ہے مگر چونکہ ساتھ الحمد للہ کہا ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں یہ نیک اور مبشر کشف ہے۔“ (ص 449)

داڑھ

1924ء میں فرمایا کہ ”میں نے دیکھا کہ میری

میں لپٹی ہوئی ہے.... اس کشف کی تعبیر یہ ہے کہ ہمارے قلوب کو اللہ تعالیٰ کسی اپنے پیارے بندے کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے ٹھنڈک پہنچائے گا.... قدرتی برف سے یہ مراد ہے کہ یہ سامان تسکین کے غیب سے پیدا ہوں گے اور اس کا نہ پھلنا بتاتا ہے کہ تسکین مستقل ہوگی۔“ (ص 110)

چوہا

اپریل 1936ء کو فرمایا کہ ”چوہے سے مراد منافق بھی ہوتا ہے اور طاعون بھی“ (ص 121)

انجام

فرمایا:- ”1942ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے المانیا فرمایا کہ حسن کی موت بہترین موت ہوگی اور ایسے وقت میں ہوگی جو بہتر ہوگا۔ اس المام میں (-) بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ذات کے ساتھ تعلق رکھنے والی پیٹھوں کو پورا کرے گا اور میرا انجام بہترین انجام ہوگا اور جماعت میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہوگی (ص 168)

دعوت الی اللہ

حضور نے 8 جنوری 1943ء کو روڈیا میں دیکھا کہ:-
”میں یکدم قادیان سے کسی سفر کے ارادے سے چل پڑا ہوں چند آدمی میرے ساتھ ہیں میرا ارادہ کسی لیے سفر کا معلوم ہوتا ہے۔ دل میں یہ خیال ہے کہ اب میں انگلستان کی طرف جانے والا ہوں..... اس خواب میں بھی مختلف ممالک کے آدمیوں کو میں نے دیکھا ہے عربوں کو دیکھا ہے جاپانیوں کو دیکھا ہے اور آخر میں انگلستان جانے کا ارادہ کیا ہے یہ تمام (دعوت الی اللہ) کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔“ (ص 169، 171)

گاڑی ٹکرائی

8 ستمبر 1943ء کو فرمایا کہ دیکھا کہ میں ایک گاڑی میں سوار ہوں.... راستہ میں وہ گاڑی کسی چیز سے ٹکرائی.... گاڑی ٹکرانے سے صدمہ عظیم مراد ہوتا ہے اور یہ مجھے اور امینہ العظیمی سلمہ اللہ تعالیٰ (حضور کی صاحبزادی نائل) کو سخت چوٹ آنے سے بچی مراد تھی کہ ہم دونوں کو سخت صدمہ ہوگا۔“

فرمایا ”شاید یہ اس کی والدہ ام طاہرہ کی وفات کے متعلق تھی۔“ (ص 178)

بال

11 اپریل 1944ء کو فرمایا کہ ”اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کی بظلوں کے بال بڑے بڑے ہیں تو اس کا مقصد پورا ہو جائے گا اسی طرح (تعبیر نامہ میں) لکھا تھا جو شخص یہ خواب دیکھے اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ وہ صحیح دین پر قائم ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے سخاوت کی توفیق ملتی

ہے۔“

(ص 202)

اکیس

حضور نے 13 اپریل 1944ء کو فرمایا کہ:-
”آج میں نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کو دیکھا اور ان سے کہا آپ میرے واسطے دعا کیا کریں کہ میری اتنی عمر ہو کہ سلسلہ کی تکمیل کے واسطے کافی وقت مل جائے.... انہوں نے دعا کے واسطے سینہ تک ہاتھ اٹھائے مگر اونچے نہ کئے اور کہا ”اکیس“ اور بار بار ”اکیس“ ”اکیس“ کہتے رہے اور پھر چلے گئے.... آج رات ایک لمبے عرصہ تک یہی رویا ذہن میں آکر بار بار یہ الفاظ جاری ہوتے رہے ”اکیس اکیس“ (ص 203)

(نوٹ) یہ اپریل 1944ء کا رویا ہے اس میں بموجب رویا ”21“ جمع کریں تو 65 بنتا ہے اور حضور مصلح موعود کی وفات ٹھیک 21 سال کے بعد نومبر 1965ء میں ہوئی۔

انگلی

حضور نے 26 اپریل 1944ء کو روڈیا دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے ”انگلی بھی کٹ گئی اور مرئی بھی ذبح ہو گئی“ فرمایا ”انگلی کٹنے کے معنی یہ ہیں کہ علاوہ ایک جان ضائع ہونے کے طاقت اور قوت کو بھی نقصان پہنچ جائے گا۔“ (ص 206)

حلوا

حضور نے 17 مئی 1944ء کو فرمایا کہ ”حلوا کی جہاں اور تعبیریں ہیں وہاں اس کی ایک تعبیر عیش دنیا بھی ہے۔“ (ص 216)

خچر

حضور نے 26 مئی 1944ء کو فرمایا کہ ”میں نے خچر دیکھی جسے عربی میں بغلہ کہتے ہیں اور شتر مرغ دیکھا ہے جسے دعامة کہتے ہیں.... تعبیر ناموں میں خچر اور غنامہ دونوں کی ایک ہی تعبیر لکھی ہے... کہ ایسی عورت سے شادی ہو جس کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔“ (ص 220)

لیمون

اکتوبر 1944ء میں حضور نے روڈیا دیکھا کہ ”مجھے لیونڈ کا گلاس دیا گیا۔ لیونڈ تقویت قلب کے لئے مفید ہوتا ہے اس لئے یہ روڈیا بشرطے گو ممکن ہے بیماری کی طرف بھی اشارہ ہو۔“ (ص 241)

داڑھی

اکتوبر 1944ء میں فرمایا کہ ”زندہ عورت سے اگر داڑھی دیکھیں تو اس کی یہ تعبیر ہوتی ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ یہ بھی لکھا ہے کہ

عورت کے داڑھی دیکھنا مبارک ہوتا ہے اس کو یا اس کے شوہر کو شرف اور مال ملتا ہے۔“ (ص 247)

دولت

30 اکتوبر 1944ء کو فرمایا کہ:- ”خواب میں پاخانہ دیکھنے سے مراد روپیہ ہوتا ہے“ اور مردہ کا پریش دیکھا گیا اس کا یہ مطلب تھا کہ... وہ دراصل ایک مردہ کا ہی پریش تھا۔“ (ص 248)

روپیہ

نومبر 1950ء میں فرمایا کہ ”میں نے دیکھا کہ میں ایک جگہ پر قضائے حاجت کے لئے بیٹھا ہوں اور بڑی مقدار میں پاخانہ آیا ہے.... روڈیا کی بنا پر میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جلد یا بدیر کوئی صورت بقیہ جائیدادوں کے فروخت ہونے کی یا ان کی آمد میں بروہتی کی ایسی پیدا کر دے گا کہ جس سے لوگوں کے قرضے آسانی سے ادا ہو سکیں۔“ (ص 448)

بیت الذکر

اگست 1946ء میں فرمایا کہ ”(بیت الذکر) سے مراد دین ہوتا ہے اسی طرح (بیت الذکر) سے مراد مذہبی جماعت بھی ہوتی ہے۔“ (ص 322)

کیرے

اکتوبر 1946ء میں فرمایا کہ ”خواب میں کوئی دیکھے کہ اس کے پیٹ میں کیرے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اس کا مالی نقصان ہوگا۔“ (ص 335)

نوجوان

دسمبر 1946ء میں فرمایا کہ ”خواب میں بغیر داڑھی اور مونچھوں کے نوجوان کو دیکھنے سے مراد فرشتہ ہوتا ہے۔“ (ص 355)

رہائی

حضور نے 4 اکتوبر 1947ء کو فرمایا کہ ”جو شخص قیدی ہو اس کے رہا ہونے کی دو ہی تعبیریں ہوتی ہیں یا وفات اور یا پھر واقعہ میں رہائی ہونا۔“ (ص 383)

نذیر

ماہ فروری 1949ء میں فرمایا کہ:-
”اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے انبیاء نذیر ہوتے ہیں مگر نذیر خدا تعالیٰ بھی ہوتا ہے یہاں نذیر سے مراد خدا تعالیٰ ہے کیونکہ وہ خوشخبریاں بھی دیتا ہے اور تنبیہ بھی کرتا ہے

اور سرزنش بھی کرتا ہے اور اپنے بندوں کو ہوشیار بھی کرتا ہے۔“ (ص 409)

خادم دین بیٹا

جولائی یا اگست 1949ء کو فرمایا کہ ”میں نے یہ خواب دیکھی... کہ گویا میں قادیان میں ہوں.... آگے آگے حضرت مسیح موعود ہیں اور ان کے پیچھے ایک لڑکا کوئی سات آٹھ سال کا ہے جس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے جو ہندوستانی طرز کی ہے یعنی بڑی سی پگڑی ہے لیکن چونکہ اس نے عربوں کا سا پہنا ہوا ہے وہ حضرت مسیح موعود کے پیچھے دوڑتا چلا جاتا ہے میں خیال کرتا ہوں کہ وہ میرا بیٹا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی وقت (دین) کی خدمت کے منصب پر فائز ہونے والا ہے۔“ (ص 417)

گنا

حضور نے نومبر 1949ء میں روڈیا میں دیکھا کہ-

”ایک شخص نے سات آٹھ گئے رسی میں باندھے ہوئے میرے سامنے لا کر رکھے ہیں کہ یہ ڈپٹی کمشنر صاحب نے بھیجے ہیں اس کے بعد اس نے نہایت خوبصورت زمردی رنگ کا ایک گلاسا میرے آگے رکھا اور اس میں ایک اور چیز اسی کے ساتھ کی پڑی ہوئی ہے.... وہ شخص کہتا ہے کہ یہ بھی گئے ہیں یہ برازیل کے گئے ہیں انہیں (مرزا عبدالحق صاحب کو جو پاس ہی کھڑے ہیں) تعجب ہوتا ہے کہ یہ کس قسم کے گئے ہیں؟ نہایت خوبصورت گئے کی شکل کی چیز ہے اور اس کے اندر ایک اور چیز ہے جو لیپ کے گلوب کی طرز کی معلوم ہوتی ہے اس رنگ کی خوبصورت سی چیز پڑی ہے لیکن وہ شخص کہتا ہے کہ یہ برازیل کے گئے ہیں۔“

فرمایا ”گنے کی تعبیر غم ہو اگر تھی ہے لیکن خواب میں جس قسم کی شکل برازیل کے گنے کی دیکھی ہے میں سمجھتا ہوں اس سے مراد بظاہر غم نہیں کیونکہ وہ بہت ہی خوشنما شکل تھی“ (ص 422)

لڑکا

جنوری 1950ء میں فرمایا کہ:- ”میں نے روڈیا میں دیکھا کہ امینہ الباسط (حضور کی صاحبزادی) کے ہاتھ میں ایک خوبصورت لڑکا ہے اور وہ..... کہتی ہیں کہ اس کا نام رکھیں۔ میں نے کہا ہم اس کا نام قمر احمد رکھیں گے.... اس کے بعد اس کے ہوتی تو لڑکی ہے۔ لیکن تعبیر الی روڈیا میں لکھا ہے کہ اگر خواب میں کسی کے ہاں لڑکا دیکھا جائے تو اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی اور اگر دیکھا جائے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ لڑکا پیدا ہوگا.... اللہ تعالیٰ نے روڈیا میں یہ بتایا ہے کہ لڑکی ہونے پر افسوس نہیں کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ اس کے بعد لڑکا بھی دے گا جو دینی اور اخلاقی طور

جلی کے ماہانہ بل کا خود اندازہ لگائیے

کون سا آلہ کتنی بجلی خرچ کرتا ہے

آپ اپنے ہاں استعمال ہونے والی روشنیوں اور برقی آلات و مشینری میں مینے پھر میں جلی کے خرچ اور اس کے بل کا خود اندازہ کر سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک روشنی یا مشینری کی واٹ میں طاقت جتنے گھنٹے روزانہ استعمال کرتے ہیں اس سے ضرب دیں اس حاصل ضرب کو مینے کے 30 دنوں سے ضرب دیں اور اس پوری مقدار کو 1000 (واٹ) سے تقسیم کر دیں تو آپ اس ایک چیز کے استعمال میں مینے میں جلی کے خرچ ہونے والے یونٹوں کا حساب لگائیں گے اسی طرح باقی استعمال ہونے والی جلی کی چیزوں میں بھی توانائی کے استعمال کا اندازہ کر لیں اور پھر تمام یونٹوں کو جمع کر کے ایک یونٹ کی قیمت سے ضرب دے کر مینے کا جلی کا اندازہ بل معلوم کر سکتے ہیں۔

حسابی فارمولوں ہیں۔

واٹ میں طاقت x یومیہ استعمال کے گھنٹے x دن

1000 واٹ

مثال: 100 واٹ کھلب x روزانہ 10 گھنٹے x 30 دن = 30 یونٹ ماہوار

1000 واٹ

جلی کے ماہانہ بل کا اندازہ لگانے کیلئے گھروں میں عام طور پر استعمال میں آنے والی روشنیوں اور برقی آلات کی واٹ میں طاقت اور جلی کے خرچ کے حساب کا ذیل میں نقشہ آپ کا معاون ہوگا۔

نام اشیاء	طاقت	بجلی کا خرچ
بلب	100 واٹ	10 گھنٹے میں ایک یونٹ
ٹیوب لائٹ	40 واٹ	25 گھنٹے میں ایک یونٹ
پنکھا	100 واٹ	10 گھنٹے میں ایک یونٹ
ہیٹر	500 واٹ	2 گھنٹے میں ایک یونٹ
ہیٹر	1000 واٹ	1 گھنٹے میں ایک یونٹ
استری	1000 واٹ	1 گھنٹے میں ایک یونٹ
نوسٹر	500 واٹ	2 گھنٹے میں ایک یونٹ
✓	1000 واٹ	1 گھنٹے میں ایک یونٹ
جوسریلیٹر	300 واٹ	سواتین گھنٹے میں ایک یونٹ
ٹی وی	100 واٹ	10 گھنٹے میں ایک یونٹ
دی سی آر	50 واٹ	20 گھنٹے میں ایک یونٹ
واشنگ مشین	300 واٹ	سواتین گھنٹے میں ایک یونٹ
واشنگ مشین	500 واٹ	2 گھنٹے میں ایک یونٹ
آٹومیک واشنگ مشین ہیٹر والی	2000 واٹ	نصف گھنٹے میں ایک یونٹ
آٹومیک واشنگ مشین ہیٹر والی	2500 واٹ	چوبیس منٹ میں ایک یونٹ
ریفریجریٹر اور ڈیپ فریژر	100 واٹ	10 گھنٹے میں ایک یونٹ
ریفریجریٹر اور ڈیپ فریژر	200 واٹ	5 گھنٹے میں ایک یونٹ
ڈیزل کولر	500 واٹ	2 گھنٹے میں ایک یونٹ
ڈیزل کولر	700 واٹ	ایک گھنٹہ 43 منٹ میں ایک یونٹ
ایئر کنڈیشنر	ڈیزل ٹن	چوبیس منٹ میں ایک یونٹ (ایک گھنٹے میں اڑھائی یونٹ)
کیزر	1000 واٹ	1 گھنٹے میں ایک یونٹ
کیزر	2000 واٹ	آدھ گھنٹے میں ایک یونٹ
لفٹ پمپ	300 واٹ	سواتین گھنٹے میں ایک یونٹ
ڈگلی پمپ	700 واٹ	ایک گھنٹہ 43 منٹ میں ایک یونٹ
کوئلنگ ریج	2000 واٹ	آدھ گھنٹے میں ایک یونٹ
	5000 واٹ	12 منٹ میں ایک یونٹ

(جنگ 14 مارچ 2000ء)

فکر والی بات بھی ہوئی تو اللہ تعالیٰ اسے دور فرمائے گا کیونکہ ہوا کا باہر نکالنا ہے کہ غم اور تشویش والی چیز کو میں نے تلف کر دیا ہے۔“ (ص 555)

تانی

حضور نے 2 ستمبر 1956ء کو فرمایا کہ:- ”خواب میں..... جلاہوں کی ایک لمبی تانی..... دکھانے سے یہ بھی مراد ہے کہ کس طرح نازک تانے آپس میں باندھے جا کر مضبوط پڑے کی صورت اختیار کر لیتے ہیں یہی حالت جماعت کی ہوتی ہے جب تک ایک امام کا رشتہ اسے باندھے رکھتا ہے وہ مضبوط رہتی ہے اور قوم کے ٹک ڈھانکتی رہتی ہے لیکن امام کا رشتہ اس میں سے نکال دیا جائے تو ایک چھوٹا سا پتھر بھی اسے توڑ سکتا ہے اور وہ تباہ ہو کر دنیا کی یاد سے مٹا دی جاتی ہے۔“ (ص 564)

مبارک نام

حضور نے 10- اگست 1957ء کو روڈیا میں دیکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان بھی ہیں میں نے ان کو خواب سنایا کہ میں نے دیکھا میں ایک جگہ پر بیٹھا ہوں اور کچھ احمدی آئے ہیں اور بطور تحفہ کچھ گنے اور کوئی چیز میرے آگے کر دیتے ہیں مگر خواب میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ نذرانہ وہ مجھے نہیں دے رہے بلکہ جماعت کو دے رہے ہیں۔..... اس وقت میرے پاس چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سیالکوٹی کی بیوی بیٹی بھی ہیں جن کے ایک لڑکے کا نام عزیز احمد ہے جو لاہور میں غالباً سیشن جج ہیں اور ایک لڑکے کا نام چوہدری محمد عظیم ہے جو غالباً لاہور میں تحصیل دار ہیں اور ایک لڑکے کا نام چوہدری رحمت اللہ ہے جو غالباً بحری فوج میں کمانڈر ہیں جب کوئی وہ گتوں والا تحفہ میرے پاس رکھتا ہے وہ خاتون کستی ہیں آگے کر کے رکھو۔ اللہ مبارک کرے جب میں نے چوہدری صاحب کو دیکھا اور یہ خواب مجھے یاد آئی تو میں نے دل میں خیال کیا کہ گنے تو خواب میں برے ہوتے ہیں اس میں ہماری جماعت کے متعلق کوئی اندازہ ہی نہیں ہے اس وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس جگہ میں اور چوہدری ظفر اللہ خان کھڑے ہیں.... اس وقت مجھے خیال آیا کہ میں نیچے جا کر حضرت مسیح موعود سے یہ خواب بیان کروں چنانچہ میں نیچے گیا تو دیکھا کہ حضرت مسیح موعود اور بعض اور احباب بیٹھے ہیں میں نے پہلے خواب بیان کی اور کہا گنے تو مندر معلوم ہوتے ہیں آپ نے فرمایا کہ گتوں کا اندازہ تو کم ہوتا ہے لیکن جو دوسرے نام تم نے دیکھے ہیں وہ مبارک ہیں جیسے عزیز احمد، محمد عظیم اور رحمت اللہ پس ان ناموں کی وجہ سے یہ خواب مبشر ثابت ہوگی۔“ (ص 584، 585)

پر فرما کر کلائے کا مستحق ہوگا۔“ (ص 423)

گورنر

حضور نے ستمبر 1950ء میں فرمایا کہ:- میں نے دیکھا کہ پاکستان کے ایک صوبہ کے گورنر میرے گھر پر آئے ہیں۔ اگر تعبیر نام سے لی جائے تو پھر تو خیر مبارک تعبیر ہے لیکن اگر ظاہر سے تعبیر لی جائے تو علم تعبیر الروایا کے مطابق ایک غیر اور صاحب اقتدار شخص جب کسی کے گھر آئے تو اس کی دونوں تعبیریں یعنی یا اس سے کوئی بڑا خیر ملتا ہے اور یا کسی شر کا وہ موجب ہو جاتا ہے۔“ (ص 446)

خدمت کا موقع

حضور نے 21- اکتوبر 1951ء کو روڈیا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:- ”چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب مجھے ملے ہیں.... ان کی شکل یکدم ایک عورت کی سی ہو گئی جو مغربی لباس میں ہے... یوں معلوم ہوتا ہے کہ تین آدمی اس کام پر مقرر تھے ایک چوہدری صاحب اور دو اور آدمی جو اس کام میں ان کے معاون تھے.... میں اس کی تعبیر یہ سمجھتا ہوں کہ شاید چوہدری صاحب کو اپنے ملک کی خدمت کا کوئی اچھا موقع ملے گا..... عورت کی شکل میں دیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ ان کو تعلق اور رحم کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملے گا کیونکہ جب عورت کی شکل میں بیٹھے ہوتے کسی کو دیکھیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس میں کمزوری پائی جاتی ہے اور جب عورت کی شکل میں کسی کو کام کرتے دیکھیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ وہ کام بھی کرتا ہے اور سختی اور زبردستی سے بھی پرہیز کرتا ہے۔“ (ص 480)

ہجرت

حضور نے نومبر 1951ء کو فرمایا کہ:- ”میں نے دیکھا کہ گویا ہم قادیان سے ہجرت کر رہے ہیں یہ خیال نہیں آتا کہ وہی ہجرت ہے جو پہلے ہو چکی ہے اور اسی کا دوبارہ نظارہ دکھایا گیا ہے یا کوئی نئی ہجرت ہے حضرت مسیح موعود بھی ساتھ ہیں گویا وہ ہجرت کر رہے ہیں اور میں ان کے ساتھ ہوں جماعت نے اس خیال سے کہ پہلو پر سے کوئی حملہ نہ کرے تمام رستہ پر ایک طرف رشتہ باندھا ہوا ہے۔“ (ص 81، 480)

سگریٹ

حضور نے 27- اکتوبر 1955ء کو ایک روڈیا کا ذکر کر کے فرمایا کہ:- ”خواب میں عام طور پر تمباکو یا حقہ دیکھنا سبھا جاتا ہے لیکن چونکہ روڈیا میں میں نے سگریٹ پیا نہیں بلکہ سلگایا ہے اور پھر ایک کش لگا کر اس کی ہوا باہر نکال دی ہے اس لئے امید ہے کہ اگر کوئی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہمشستی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

U.K. لندن Sh.Mansur Ahmad

☆☆☆☆☆

مسئل نمبر 32670 میں Teresiah

زوجہ مکرم Miljuan پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن ملائیشیا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 98-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- رہائشی پلاٹ برقبہ 7 مرلہ A-39 واقع جوڈیشل کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور مالیتی -/75000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 209 جڑانوالہ روڈ فیصل آباد مالیتی -/70000 روپے۔ 3- زیر استعمال کار اور گھریلو سامان مالیتی -/5000 ریال۔ کل پاکستانی جائیداد مالیتی -/345000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Tersiah ملائیشیا گواہ شد نمبر 1 عین التین وصیت نمبر 25913 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد وصیت نمبر 26728

☆☆☆☆☆

مسئل نمبر 32671 میں نساء قمر سہا بیوہ

نساء اللہ صاحبہ چیمہ قوم سہا پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن جرمنی بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نقد رقم -/850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480 مارک ماہوار بصورت شوش الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نساء قمر سہا جرمنی گواہ شد نمبر 1 (الف)

I Malahat Anwar W/O Daud Anwar

جرمنی (ب)

Tehminah W/O Qas war Naeem Sahi

ساکن جرمنی گواہ شد نمبر 2 Daud Anwar جرمنی

مسئل نمبر 32672 میں آفتاب محمود ولد

محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن چینلی مارکیٹ جھنگ صدر حال شرق اوسط بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- رہائشی پلاٹ برقبہ 7 مرلہ A-39 واقع جوڈیشل کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور مالیتی -/75000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 209 جڑانوالہ روڈ فیصل آباد مالیتی -/70000 روپے۔ 3- زیر استعمال کار اور گھریلو سامان مالیتی -/5000 ریال۔ کل پاکستانی جائیداد مالیتی -/345000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد آفتاب محمود جھنگ صدر حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 زانا سلیم احمد شرق اوسط گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرؤف قائد شرق اوسط۔

☆☆☆☆☆

مسئل نمبر 32673 میں مرید فاطمہ بیوہ

مسعود احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت جنوری 1950ء ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 99-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/6 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ واقع شاہ پور ضلع نارووال مالیتی -/200000 روپے۔ 2- بالیاں طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ 3- مکان کچا واقع چک نمبر 3 پھکی مالیتی -/5000 روپے۔ 4- ترکہ خاوند مرحوم مکان کا 1/8 حصہ مالیتی -/5000 روپے۔ 5- حق مہر -/32 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/215032 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/6 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مرید فاطمہ مکان

نمبر 18-A ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت اللہ ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس 149- ناصر آباد شرقی ربوہ۔

☆☆☆☆☆

مسئل نمبر 32674 میں محمودہ نصرت بیوہ عبدالنصور مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن 90 ناصر آباد غربی ربوہ بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 99-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ 2- بینک بیلنس -/50000 روپے۔ 3- حق مہر -/5000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/79000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خرچ از پران مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ محمودہ نصرت 90 ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صادق علی مکان نمبر 27 ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار احمد 62- ناصر آباد غربی ربوہ۔

☆☆☆☆☆

مسئل نمبر 32675 میں سید عبدالسلام رضوان ولد سید عبدالرحمن قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدا انٹی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ حال مسلم ٹاؤن لاہور بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 2000-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ واقع شاہ پور ضلع نارووال مالیتی -/200000 روپے۔ 2- بالیاں طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ 3- مکان کچا واقع چک نمبر 3 پھکی مالیتی -/5000 روپے۔ 4- ترکہ خاوند مرحوم مکان کا 1/8 حصہ مالیتی -/5000 روپے۔ 5- حق مہر -/32 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/215032 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/6 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید عبدالرحمن رضوان 17/43 دارالعلوم وسطی حال مسلم ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 سید عبدالرحمن شاہ وصیت نمبر 32405 والد موسیٰ گواہ شد نمبر 2 مرزا نذیر احمد وصیت نمبر 12843 ناموسی۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے کرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ریٹائرڈ) انسپکٹر وقف جدید 23/15 دارالین شرقی ربوہ کے بیٹے کرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ کو محض اپنے فضل سے مورخہ 23- فروری 2000ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت ”قوم احمد ملک“ عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نوکی با برکت تحریک میں شامل ہے۔

عزیز نومولود محترم ملک محمد عظیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ و زعمیم انصار اللہ بوجھال کلاں ضلع چکوال کا پڑپوتا اور کرم ماسٹر (ر) ملک سلطان علی صاحب رحمان معلم اصلاح و ارشاد کا نواسہ اور محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالکوٹی کا پڑنواسہ ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

○ کرم قمر احمد صاحب (راہ مولانا جان قربان کرنے والے) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21- مارچ 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایہ اللہ تعالیٰ نے ”قمر احمد“ عطا فرمایا ہے نومولود کرم ظفر احمد خان صاحب سیکرٹری تربیت نومبھین قیادت ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور کرم جلال الدین صاحب شادانظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح باعمر اور خادم دین بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ کرم مرزا وسیم احمد صاحب ولد کرم مرزا ممتاز احمد صاحب سکنہ شاہ پور صدر ضلع سرگودھا مورخہ 8- اپریل 2000ء کو عمر 25 سال انتقال کر گئے مورخہ 9- اپریل 2000ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں کرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد کرم قریشی افتخار علی صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید نے دعا کرائی۔

آپ کرم رانا فاروق احمد صاحب مرئی سلسلہ دعوت الی اللہ اور کرم قریشی امتیاز علی صاحب کارکن نظارت مال خرچ کے برادر بستی تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جو ار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے بہن بھائیوں اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

تقریب نکاح و رختانہ

○ عزیزہ صادقہ فرحت بنت کرم مولانا محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر ربوہ کی تقریب رختانہ مورخہ 3- اپریل بروز سوموار محل میں آئی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

اس سے قبل برات کی آمد پر محترم قریشی سفیر احمد صاحب زعمیم انصار اللہ دارالرحمت وسطی نے عزیزہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیز کرم شریف احمد صاحب ابن کرم برکت علی صاحب مرحوم دارالانصر شرقی مبلغ 30 ہزار روپے حق مہر فرمایا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے برحفاظت با برکت ثابت کرے۔

خدام اور ناظمین تعلیم

توجہ فرمائیں

○ اپریل 2000ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتاب ”انجام آختم“ مقرر ہے۔ کیا آپ نے اس کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا ہے؟

اگر آپ نے ابھی تک یہ کتاب نہیں پڑھی تو براہ کرم فوراً کتاب حاصل کر کے اس کا مطالعہ شروع کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

درخواست دعا

○ معروف احمدی شاعر کرم رشید قیسرانی صاحب کا آپریشن مورخہ 2000ء-4-26 کو کراچی میں ہو رہا ہے انہوں نے احباب سے دعا کی درخواست کی ہے۔

○ کرم رانا مجاز علی صاحب سابق صدر ناصر آباد غربی ربوہ حال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

○ کرم رانا بشارت احمد صاحب ولد رانا محمد صدیق صاحب ناصر آباد غربی موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں اور سرورس ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔
○ کرم شہادت علی شاہد صاحب مرئی سلسلہ سعد اللہ پوری ہمشیرہ ”ولادت اختر صاحبہ“ دو تین ماہ سے لگا تار بیمار چلی آ رہی ہیں۔ پہلے لیبریا ہوا۔ پھر ٹائیفائیڈ اور ٹائفوس میں تکلیف شروع ہو گئی۔ مریضہ کے دل کا دلو بھی خراب ہے۔ مریضہ سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ مریضہ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ چھوٹا بیٹا سو اسال کی عمر کا ہے۔

عالمی خبریں عالمی ذرائع ابلاغ سے

مسئلہ مذاکرات سے حل کیا جائے گا ہے
کہ مشرق وسطیٰ کا مسئلہ طاقت کی بجائے مذاکرات سے حل کیا جائے۔ مذاکرات کے دوران اقوام متحدہ کی قراردادوں کو مد نظر رکھا جائے۔ عالمی برادری قیام امن کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے موثر کردار ادا کرے۔

جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کا انخلاء

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ وہ جولائی میں جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کے معاملے کی نگرانی کرے گا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل فیصلے کے نتائج کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے سلامتی کونسل کو معاہدے سے آگاہ کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی کوشش ہے کہ بغیر کسی خطرے کے انخلاء کی کارروائی مکمل ہو جائے۔ اور کوئی خون خرابہ نہ ہو سکے۔ ادھر اسرائیلی حکام نے تصدیق کر دی کہ اسرائیلی فوجیں جولائی تک جنوبی لبنان خالی کر دیں گی۔

فلسطینی بچوں کا مظاہرہ دن کے موقع پر فلسطینی بچوں نے ہاتھوں میں زنجیروں باندھ کر اسرائیلی جیلوں میں قید اپنے رشتہ داروں کی رہائی کے لئے مظاہرہ کیا۔ بچوں کے ساتھ خواتین بھی شامل تھیں جنہوں نے اپنے قیدی عزیزوں کی تصاویر اٹھار کھی تھیں۔

امریکی بازار حصص میں مندرے کے بعد تیزی زبردست مندرے کے بعد اب ریکارڈ تیزی آ رہی ہے۔ ماہرین کے اندازے دہرے کے دہرے رہ گئے۔ منڈیک کے عددی اعشاریہ میں 217 پوائنٹس کا اضافہ ہوا جو ایک دن میں ہونے والا سب سے زیادہ اضافہ ہے۔ یورپ اور ایشیا کی منڈیوں میں مندرے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

تائیوان کو جدید ہتھیاروں کی فروخت

امریکی صدر بل کلنٹن نے تائیوان کو جدید ہتھیاروں کی فروخت کے بل کی منظوری دے دی ہے۔ ان ہتھیاروں میں فضا سے فضا میں مار کرنے والے اور ایٹمی شپ میزائل بھی شامل ہیں۔ چین کے ترجمان نے اس بل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ تائیوان کو امریکی ہتھیاروں کی فروخت سے چین کو دھچکا لگا ہے۔

یوکرین میں ریفرنڈم ریفرنڈم کرایا گیا جس کے تحت 90 فیصد عوام نے صدر کو پارلیمنٹ توڑنے کا اختیار دے دیا۔ عوام نے مخصوص حالات میں پارلیمنٹ کی مدت متعین کرنے اور اراکین کی تعداد کم کرنے کی حمایت کی۔

انڈونیشیا میں لڑائیاں فسادات کے اندونیشیا دیہات میں لڑائی کے دوران درجنوں مکان نذر آتش کر دیئے گئے۔ متعدد افراد ہلاک ہوئے۔ لڑائی بیوی کے جھگڑے سے شروع ہوئی جو بعد ازاں دو دیہات تک پھیل گئی۔ جدید اسلحہ بھی استعمال کیا گیا صورت حال کشیدہ ہے۔ درجنوں افراد علاقہ چھوڑ کر چلے گئے 73 کھرجا دیئے گئے۔ دوسری طرف صوبے آپے میں فسادات کے دوران 8- افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ ایک علاقے میں علیحدگی پسندوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا نامعلوم افراد نے دو ہینڈ گرنیڈ ایک ہینڈول ڈپور پھینک دیئے۔

تائیوان پر حملے کی تیاری چین نے تائیوان تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ چین کی فوج کو الٹ کر دیا گیا ہے۔ سنگاپور کے وزیر اعظم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صدر جیانگ زمین ہر قیمت پر تائیوان کو چین کا حصہ بنانا چاہتے ہیں مغرب وہ کوئی بڑا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

دو جاسوس گرفتار افغانستان میں حکمران طالبان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ دو غیر ملکی افراد کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

برما میں تیز رفتار ٹرین ہلاک اور 24 زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ تخریب کاری ہے۔ ریل کی پٹری اکٹری ہوئی تھی۔ ہر طرف چیخ و پکار مچ گئی۔ زخمیوں اور لاشوں کو بوگیاں کاٹ کر نکالا گیا۔ زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق اس قسم کے واقعات علیحدگی پسند کیرن نیشنل یونین ملوث ہے۔

قرضوں کا بوجھ کم کر دیں گے

آئی ایم ایف اور عالمی بینک نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ غریب ملکوں پر سے قرضوں کا بوجھ کم کر دیں گے۔ سال رواں کے آخر تک 15 ممالک قرض معافی کے اہل ہو جائیں گے۔ ایڈز کی ہلاکت خیزی سے نجات کے لئے غریب ملکوں کو امداد دی جائے گی۔ مظاہرین کی تسلی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دانشمنین میں شدید ہنگاموں کے جلوس میں عالمی مالیاتی اداروں کا اجلاس ختم ہو گیا۔ مظاہرین پر بدترین لاشی چارج کیا گیا آنسو گیس برساتی گئی کالی مریچوں کے پاؤڈر پر گرم پانی اور کیپیکٹرز کا سہرے کر کے مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کی گئی۔

امریکی صدر بل کلنٹن کا دورہ ماسکو کلنٹن جون میں ماسکو جائیں گے۔ وہ روسی صدر ولادی میر پوتن سے ملاقات کریں گے اور سٹارٹ تھری معاہدے کے بارے میں بات چیت کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ریوہ : 19 اپریل - گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ جمرات 20- اپریل - غروب آفتاب - 6-43
جمہ 21- اپریل - طلوع فجر - 4-04
جمہ 21- اپریل - طلوع آفتاب - 5-31

نواز سے ملاقات کے جرم میں ان کے عہدے سے فارغ کیا جا رہا ہے ان پر قومی تعمیر نو کے پروگرام کے بارے میں آگاہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

روشن خیال اسلام کی ضرورت

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے روشن خیال اور ترقی پسند اسلام لانے کی ضرورت ہے۔ ہم دینی مدرسوں کو تعلیم کے قومی دھارے میں لانے کے لئے منصوبہ بنا رہے ہیں۔ جس کے تحت کمیونٹی اور دیگر جدید مضامین ان اداروں میں پڑھائے جائیں گے جن میں انسانیت کے پہلو کو اجاگر کیا جائے گا۔

ٹرینک حادثے 23 ہلاک

گجرات جلاپور میں ٹرینک حادثوں میں 16 افراد جاں بحق ہو گئے۔ کھاریاں کے قریب فیصل آباد جانے والی بس خوفناک دھماکہ سے دو گین کے ساتھ جاگرائی 9 مسافر موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ گجرات میں ٹرینک حادثے کے باعث دو گین فلا بازیاں کھاتی ہوئی دور جاگری 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ بھوانہ کے قریب سلطان باہو کے عرس سے واپس آنے والے زائرین کی بس اٹنے سے دو خواتین ہلاک ہو گئیں کوئٹہ کے قریب بس الٹ جانے سے 7 افراد جاں بحق ہو گئے۔

کراچی میں دہشت گردی

کراچی میں دہشت گردوں کی دہشت گردوں کی فائرنگ سے تحریک جعفریہ کا کارکن قتل ہو گیا۔ احمد رضا نقوی لیاری ٹیلی فون ایکس چینج کا سپروائزر تھا۔

ضلع پھری میں فائرنگ

ضلع پھری لاہور میں گزشتہ روز پولیس کی بھاری سمیت اور سینکڑوں شہریوں کی موجودگی میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ڈاکو کو چھڑایا دو کاشییل شدید زخمی ہو گئے پولیس افسر اور اہلکار بھی اپنے ساتھی کو خون دینے ہسپتال پہنچ گئے۔

شہباز شہباز

حکومت سے کوئی ساز باز نہیں شہباز نے کہا ہے کہ حکومت سے ہماری کوئی ساز باز نہیں ہوئی۔ کلثوم نواز کے ساتھ ہوں۔ بیماری کی وجہ سے تحریک میں حصہ نہیں لے سکتی۔ نواز شریف میرے بڑے بھائی کی طرح ہیں سزا پر افسوس ہوا۔ ہمارے خاندان میں کوئی اختلاف نہیں ہماری فیملی میاں شریف کا حکم مانتی ہے شہباز کو جب الوطنی کی سزا دی گئی۔

سرور کا کڑے ہنگامہ کر دیا

بلوچستان کے سابق وزیر سرور کا کڑے ہنگامہ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے مانع گیس کا کوئی لے کر کونسا

جرم کیا ہے مجھے کیوں گرفتار کیا گیا ہے۔ گیس بلوچستان میں پیدا ہوتی ہے مانع گیس پر بلوچستان کے عوام کا کیا کوئی حق نہیں؟

رنجشوں کا وقت نہیں

سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ یہ رنجشوں کا وقت نہیں لیکن رہنا اپنے اختلافات ختم کر دیں۔ قوم جلد خوشخبری سنے گی۔ انشاء اللہ سندھ ہائی کورٹ سے باعزت بری ہو جاؤں گا۔ سابق وزیر اعظم نے لاٹھی چیل میں کلثوم اور اپنی والدہ سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔

امریکی ٹیلی ویژن سی این جی نے زندگی بچالی

امریکی ٹیلی ویژن سی این جی نے نواز شریف کے فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام سزائے موت کے منتظر تھے۔ جی نے نواز شریف کی زندگی بچالی۔ ہائی جیننگ کا جرم ثابت ہو جانے کے باوجود نواز شریف کو وہ انصاف ملا جس سے انہوں نے دوسروں کو محروم رکھا۔ پارلیمنٹ سے منظور کرائے گئے انفراد دہشت گردی کے قانون میں اپیل کا حق نہیں دیا گیا تھا۔ بعد میں سپریم کورٹ نے دیا۔

ایکشن کمیشن طاقتور ہو گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عام انتخابات سے قبل ایکشن کمیشن کو آزاد اور خود مختار بنایا جائے گا۔ حلقہ بندیوں کو تبدیل ہوں گی۔ وفاق کو مضبوط بنائیں گے۔ صوبوں کی محرومیوں کا خاتمہ کر دیں گے۔

جنرل مشرف لیبیا میں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف قاہرہ کے بعد لیبیا پہنچ گئے۔ انہوں نے صدر معمر القذافی سے ملاقات کی۔

جنرل مشرف لیبیا میں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف قاہرہ کے بعد لیبیا پہنچ گئے۔ انہوں نے صدر معمر القذافی سے ملاقات کی۔

سنگ مرمر کی اعلیٰ کوالٹی میں خوبصورت و پائیدار

کتبے ریت مناسب کام معیاری اور حسب وعدہ رفیق ماربل ڈیزائنرز نزد فاطمہ انصار اللہ یادگار روڈ۔ ریوہ فون رکان 999 - گھر 212891

MEDICAL EQUIPMENT
ECG, CARDIAC MONITORS, DEFIBS, ULTRASOUND & PRINTERS, XRAY, CT SCAN ALL HOSPITAL & LAB EQUIPMENTS

21 Bank Sqr - Mkt Model Town Lahore
Tel: 042-5865976 & Mob: 0303-7584801

IMS

لاہور ہائی اپیل کی سماعت سے معذوری کورٹ کے ڈویژن نے پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو کی سزا کے خلاف اپیل کی سماعت سے معذوری کا اظہار کرتے ہوئے ایک فاضل جج خواجہ محمد شریف نے کہا چونکہ میں اس کیس میں چیف پراسیکیوٹر نے چکا ہوں اس لئے مناسب نہیں کہ اس اپیل کی سماعت کروں فاضل جج نے اپیل چیف جسٹس کو بھجوا دی ہے تاکہ کسی دوسرے جج کے روبرو پیش کی جا سکے۔

پاکستان تنہا نہیں ہو گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ متعدد ممالک نے ہمارا موقف سمجھ لیا ہے۔ پاکستان تنہا نہیں ہو گا۔ اپنے حالیہ دوروں میں جہاں بھی گیا۔ تبدیلیوں کے بارے میں حکومتی موقف بہتر طور پر سمجھا گیا۔ مغربی ممالک نے پاکستان کے مسائل سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں قومی انتخابات کا ٹائم ٹیبل نہیں دے سکتا کیونکہ اس سے قبل ہمیں بہت سے شعبوں کو درست کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی بحالی کے امکانات روشن تر ہو رہے ہیں۔

منگلا ڈیم میں پانی بڑھ گیا

منگلا ڈیم اور چشمہ بیراج میں پانی کی صورت حال بہتر ہو گئی۔ واپڈا نے بتایا ہے کہ سندھ کو آبپاشی کیلئے 7000 کیوسک سے زائد پانی دیا جا رہا ہے۔

بھائی بھائی گولڈ سمٹھ
اقصی روڈ چیمبر مارکیٹ ریوہ (گلی کے اندر ہے) 211158

ریوہ میں انٹرنیٹ اور ای میل ٹریننگ نہایت مناسب چارجز پر

ٹیلیفون گورنمنٹ کورسز - جدید کمپیوٹر ڈیٹا انٹریٹ ای میل فری کمپیوٹر ٹریننگ - کمپیوٹر ڈیٹا انٹریٹ فری - طالبات کے لئے علیحدہ لیبر کلاسز منجوشام

نیشنل کالج 23 - گلور پارک ریوہ
Angels@brain.net.pk Ph. 212034

اب نئی وراثی کے ساتھ فرحت علی جیو لرنرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ریوہ 04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائزر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

حکومت نے اپیل دائر کردی کیس میں افسانہ دہشت گردی کی عدالت کے فیصلے کے خلاف حکومت نے اپیل دائر کردی ہے اس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ نواز شریف کو پھانسی کی سزا دی جائے۔ جن چھ ملزموں کو بری کیا گیا تھا ان کی بریت کے خلاف بھی اپیل میں درخواست کی گئی ہے استغاثہ نے موقف اختیار کیا کہ ہائی جیننگ سازش یا اعانت میں عدالت انتہائی سزا دینے کی پابند ہے۔ مگر عدالت نے ایسا نہ کیا اور نہ ہی اس کی وجوہات بیان کیں اسلام کے مطابق سربراہ حکومت کی سزائیں تخصیص نہیں ہونی چاہئے۔ ساتوں ملزمان پر سازش ثابت ہوئی تھی دوسری طرف عمر قید کے خلاف سابق وزیر اعظم کی اپیل سماعت کے لئے منظور کر لی گئی۔ نواز شریف کے وکیل عزیز اللہ شیخ کے متعلق سرکاری وکیل راجہ قریشی نے کہا کہ عزیز اللہ شیخ نے استغاثہ کا مقدمہ لڑنے کے لئے مشاورت کی فیس بھی مانگ لی تھی لہذا اب نواز شریف کا مقدمہ لڑنا وکالت کے اصولوں کے خلاف ہے عزیز اللہ شیخ نے کہا کہ آپ کے کیس میں کوئی جان نہیں۔ آپ مجھ پر الزام نہ لگائیں۔

حقیقی جمہوریت آئے گی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے قاہرہ کے دورہ سے واپسی پر ایک بیان میں کہا کہ ضلعی انتخابات سے حقیقی جمہوریت آئے گی۔ اصلاحات پر عمل درآمد ہونے تک انتخابات کے لئے ٹائم ٹیبل نہیں دیا جاسکتا۔ عوامی خواہش پر احتساب کا عمل بھی جاری رہے گا۔ حکومت 1988ء کی مردم شماری کے اعداد و شمار کمپیوٹرائزڈ کرے گی۔ ستمبر سے دس لاکھ نئے شناختی کارڈ جاری ہوں گے فی کس 15 روپے وصول کئے جائیں گے۔

غریب افراد کو امداد

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ 15 لاکھ غریب افراد کو گندم کی خریداری کے لئے امداد دی جائے گی۔ نئی ادارے نظام تعلیم کے ماتحت ہوں گے۔

ہر سطح پر ٹیکس لگے گا

قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین لینٹن جنرل (ر) تنویر نقوی نے کہا ہے کہ ٹیکسوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے۔ قومی سطح سے لے کر یونین کونسل کی سطح تک ہر سطح پر ٹیکس لگے گا۔

دانیال عزیز کا جرم

قومی تعمیر نو بیورو کے رکن دانیال عزیز کو بیگم کلثوم